

نامہ میرے نامے!

محترم جناب مدیر ماہنامہ رُشد!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مزاج گرامی بخیر!

ماہنامہ رُشد کا شمارہ نمبر ۵ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۷ء) موصول ہوا۔ آپ کا بہت ممنون ہوں کہ آپ نے مجھے رسالہ ارسال کیا ہے۔ تین مضامین (رمضان! اہم تاریخ واقعات، حدیث رحم اور مولانا اصلاحی اور مولانا محمد رمضان سلفی صاحب کانٹرویو) ایک نشست میں پڑھے، ماشاء اللہ ماہنامہ رُشد کا اجرا علمی و ادبی دنیا میں گرانقدر اضافہ ہے۔ اس وقت جماعت اہلحدیث پاکستان کے ماہوار رسائل میں ماہنامہ محدث ایک منفرد مقام کا حامل ہے جو مولانا حافظ عبدالرحمن مدنی اور محترم حافظ حسن مدنی رحمہما کی ادارت و نگرانی میں شائع ہوتا ہے۔ محدث کے علمی و تحقیقی مقالات قارئین کے علم میں اضافہ کا باعث بنتے ہیں۔

ماہنامہ رُشد کے مضامین بھی بڑے جاندار اور تحقیقی ہیں۔ آپ نے اس کا اجرا کر کے اہل علم کو ایک گرانقدر علمی و ادبی تحفہ دیا ہے۔ جس مجلہ کو حافظ عبدالرحمن مدنی رحمہما جیسے محقق عالم دین کی سرپرستی حاصل ہو وہ انشاء اللہ العزیز بہت جلد علمی دنیا میں ایک مقام بنالے گا۔ اس وقت ملک میں حدیث نبوی ﷺ کے خلاف طلوع اسلام تو تقریباً نصف صدی سے زیادہ عرصہ ہو گیا ہے، پردیگنڈہ کر رہا ہے کہ حدیث دین میں حجت نہیں، اس کی حیثیت تاریخ کی ہے۔ علمائے اہلحدیث شروع ہی سے حدیث کا دفاع کر رہے ہیں۔ اب ایک نیا فتنہ جاوید احمد غامدی نے کھڑا کیا ہے۔ علمائے اہل حدیث جیسا کہ آپ اس سے بخوبی آگاہ ہیں، اس کا دفاع کر رہے ہیں، اس لئے میری آپ سے یہ درخواست ہے کہ آپ ہر ماہ ماہنامہ رُشد میں دفاع حدیث کیلئے مضمون شائع کریں اور اس سلسلہ میں مضامین کیلئے محقق العصر مولانا ارشاد الحق اثری، مولانا محمد یحییٰ گوندلوی آف ساہوالہ ضلع سیالکوٹ، مفسر قرآن حافظ صلاح الدین یوسف رحمہما اور دوسرے اہل علم سے مضامین حاصل کریں۔ اس کے علاوہ شخصیات کا عنوان بھی ہونا چاہئے یعنی ہر ماہ تذکرہ علمائے اہلحدیث کے عنوان سے پانچ چھ صفحات پر کسی عالم دین کے حلاوت زندگی اور اس کی علمی، دینی اور تصنیفی خدمات کا تذکرہ ہو۔ مجموعی لحاظ سے رُشد کا شمارہ نمبر ۵ بہترین علمی مواد کا حامل ہے۔ آپ مبارکباد کے مستحق ہیں کہ آپ نے ایک علمی رسالہ کا اجرا کر کے علمی و ادبی دنیا میں گرانقدر اضافہ کیا ہے۔

اس سے پہلے جو شمارے شائع ہوئے ہیں اگر وہ بھی ارسال کر دیں تو نوازش ہوگی۔ شخصیات پر اگر آپ چاہیں تو